بازپرس ہوتی ہے۔ الغرض روحانی اور جسمانی دونوں طرح کی تربیت یہاں ہو رہی ہے +

مہتمم صاحب باوجود لکھ پتی ہونے کے ایک کھری چارپائی پر دس بجے صبح سے پانچ بجے شام تک بیٹھے رہتے ہیں۔ اور پورے مدرسے کی دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ کبر وغرور آپ کے پاس پھٹکا بھی نہیں۔ طلبا کی بہت عزت کرتے ہیں۔ ان کے دکھ درد کا پورا خیال رکھتے ہیں۔ کبھی بھی کسی چیز سے ان کا دل میلا نہیں ہونے دیتے۔ آج جبکہ اس گروہ کا کوئی پرسان حال بھی نہیں، خدا نے ان کے دل میں طلبا کی محبت اپنی اولاد کے برابر ڈال دی ہے۔ ان کے لئے نائی مقرر ہے، ان کے لئے ڈاکٹر مقرر ہے۔ ان کے لئے درسگاہوں میں بجلی کے پنکھے لگے ہوئے ہیں ان کے لئے موسمی میوے موجود ہیں۔ ان کے لئے رہنے سہنے کی آسائشیں اور آرام موجود ہیں۔ غرض جس طرح ہم اپنے گھروں میں زندگی گذارتے ہیں، بخدا اس سے کہیں زیادہ بہتر ان کی زندگی بے فکری اور آرام سے یہاں گذر رہی ہے۔ میں تو یہ سین دیکھکر بہت ہی خوش ہوا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر ہماری جماعت ملکر بھی کوئی ایسا مدرسہ اتنے پیمانے پر اور اتنی آسانیوں والا بنانا چاہے بھی تو مشکل ہے۔ یہ محض خدا کا فضل ہے کہ وہ اپنے ایک بندے سے اپنے دین کی اتنی بڑی ٹھوس خدمت انجام دلا رہا ہے۔ فالحمد للہ۔

میری دلی دعا ہے کہ پروردگار مہتمم صاحب کی اس دینی خدمت کو قبول فرمائے۔ انھیں جزائے خیر دے۔ اور ان پر ان کی اہل وعیال پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور اس کوثرِ علم کو ہمیشہ جاری ساری رکھے۔ آمین آمین۔

عبداللہ عرف بدر الہدیٰ مبلغ اسلام ساکن موضع بندی کٹھری ضلع اعظم گڈھ

مسلم

از آزاد اعظمی

اُٹھ کے دکھلا دے زمانے کو جلالِ حیدری
قوتِ بازو سے کر دنیا پہ پھر اب سروری

قسمتِ عالم اشارے پر ترے رقصاں کرے
قوتِ ایماں تری دُنیا کو پھر حیراں کرے

اٹھ کے ناموسِ شریعت کی نگہبانی تو کر
جذبۂ ایماں سے ملت کی جہانبانی تو کر

ہوگئی حالت تری پہلے سے اب زار ونزار
جامۂ ذلت کو کر دے اٹھ کے اب تو تار تار

دل میں تیرے ولولہ ایماں کا ہو موجزن
تاکہ ہر آتش کدہ کو تو بنا ڈالے چمن

اٹھ! کہ ہر دل میں فروزاں شمعِ ایمانی کرے
زنگ آلودہ دلوں کی پھر سے درمانی کرے

تیری مظلومی کی آہوں میں اثر ہوگا ضرور
ہے مگر لازم کہ دل تیرا ہو پہلے رشکِ طور

ہمنوا بن جائے گا تیرا زمانہ تو اگر
اپنے بازو میں کرے پیدا عمرؓ کا سا اثر